رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں پاکیزہ تبدیلیوں کا ایمان افروز تذکرہ

حضرت مسیح موعود نے اپنے بیعت کنندگان میں عظیم روحانی انقلاب پیدا کیا

تم بھی جو حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 13 جنوری 2006ء بمقام بیت اقصیٰ قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جنوری 2006ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں رونما ہونے والی پاکیزہ تبدیلیوں کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا اور احباب جماعت کو ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی نصیحت فرمائی۔

حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہوا اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر 4 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ آنحضرت ﷺ قوت قدسیہ کے نتیجہ میں آپ کے صحابہ نے تمام برائیوں سے توبہ کرلی۔ ہر قسم کے فسق و فجور، چوری، زنا، قمار بازی، جھوٹ، شراب نوشی اور قتل و غارت کی عادتیں ان سے اس طرح غائب ہوگئیں کہ گویا ان میں تھیں ہی نہیں۔ نہ صرف یہ کہ بری عادتیں ختم ہوگئیں بلکہ اعلیٰ اخلاق اور نیکیاں بجالانے میں مسابقت کی دوڑ شروع ہوگئی۔ عبادات میں مشغولیت اور قربانی کی ایسی روح پیدا ہوگئی کہ کوئی پہچان نہ سکتا تھا کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اس سے پہلے بالکل الٹ تھے۔ ان لوگوں کا مطلوب و مقصود اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور رسول اللہ کی اطاعت اور عشق و محبت میں فنا ہونا رہ گیا تھا۔ یہ عشق و محبت کی مثالیں ایسی تھیں کہ آنحضرت ﷺ کے وضو کے پانی کو نیچے نہ گرنے دیتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں تقویٰ ترقی پذیر ہے اور صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے خدا نے عطا کی ہیں۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند رفقاء کے پاکیزہ نمونوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ بیعت کے نتیجہ میں ان کی زندگیوں میں انقلاب عظیم پیدا ہوگیا۔ مالیر کوٹلہ کے نواب حضرت محمد علی خان صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ مالیر کوٹلہ کے رئیس تھے۔ گو نیک تو پہلے ہی تھے۔ اچھی عادات ان میں پائی جاتی تھیں لیکن حضرت مسیح موعود کی صحبت نے انہیں مزید صیقل کیا اور چمکایا۔ حضرت مسیح موعود نے ان کے بارے میں تحریر فرمایا کہ قادیان میں جب وہ مجھے ملنے کے لئے آئے تو میں انہیں دیکھتا رہا ہوں کہ التزام ادائے نماز میں ان کو خوب اہتمام ہے۔ صلحاء کی طرح توجہ اور شوق سے نماز پڑھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت نواب صاحب نے اپنے بھائی کو لکھا کہ میں مالیر کوٹلہ کو الوداع کر کے قادیان ہجرت کر کے آگیا ہوں۔ اب میرا واپس آنا محال ہے۔ اب ہم جس شخص کے پروانے ہیں اس سے الگ کس طرح ہو سکتے ہیں۔ میں یہاں خدا تعالیٰ کی خاطر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہماری برادری اور کوٹلہ والوں کو سمجھ دے کہ ہم سب کا مرنا جینا اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ ہماری شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ ہے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ یہاں میرا ایمان جوں جوں بڑھتا جاتا ہے۔ دنیا ہیچ ہوتی چلی جاتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ہے پاک تبدیلی اور دین کو دنیا پر مقدم کرنا۔ ان کی نسل کو بھی چاہئے کہ ان کے نقش قدم پر چلیں۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بارے میں حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا کہ یہ جوان صالح کم گو اور خلوص سے بھرا ہوا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار وانوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے۔

حضور انور نے حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہیں روزنامچہ لکھنے کی عادت تھی۔ اس کے مطالعہ سے انہیں پتہ چلا کہ 40 سال گزر چکے ہیں اور ایک شخص کے 40 روپے ان کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ انہوں نے یہ رقم بذریعہ منی آرڈر حقدار کو کپورتھلہ بھجوادی۔ وہ شخص احمدی نہ تھا وہ اپنی مسجد میں گیا اور لوگوں کو بتایا کہ دیکھو منشی صاحب کی امانت داری کہ جو رقم مجھے بھی یاد نہ تھی اس نے مجھے بھجوادی ہے۔

حضرت منشی اروڑا خان صاحب سے کسی نے پوچھا کہ بابا ملازمت کے دوران کبھی رشوت بھی لی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جس دیانت داری اور امانت سے میں نے نوکری کی اور نجاستوں سے اپنے دامن کو بچایا اگر ان کو سامنے رکھ کر دعا کروں تو ایک تیرانداز کا تیر تو خطا جا سکتا ہے لیکن میری دعا خطا نہ ہوگی۔

حضور انور نے متعدد رفقاء مسیح پاک کی سیرۃ کے پاکیزہ واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ واقعات اس لئے تاریخ میں محفوظ ہیں تا کہ پتہ چلے کہ تمہارے بزرگ کس طرح اصلاح نفس کیا کرتے تھے اور بیعت کے بعد اخلاص و وفا کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے تھے۔ تم بھی جو مسیح موعود کی جماعت میں داخل ہو ان کے نقش قدم پر چلو۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ 4,3 روز تک بھارت سے روانگی ہے۔ دعا کریں خیر و عافیت سے یہ سفر گزرے اور قادیان میں قیام کے دوران جو برکات اور اللہ کے فضلوں کے نظارے دیکھے اللہ ہمیشہ انہیں جاری رکھے۔